احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 28

منگل 11 جولائی 2000ء

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

منگل 11- جولائی 2000ء - 8 ربیع الثانی 1421 ہجری - 11 وفا 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 155

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحت و سلامتی کی دعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میرے جسم کو بھی عافیت سے رکھ اور میری سماعت اور بصارت کی بھی خود حفاظت فرما۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم اور عزت والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رب العالمین ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات)

❄❄❄

حضرت مسیح موعود کی درد انگیز دعاؤں کا تذکرہ

مقبولین کا بڑا معجزہ ان کی قبولیت دعا ہوتی ہے

جماعت انڈونیشیا بھی خدا کے فضل سے بہت زیادہ ترقی کرے گی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جولائی 2000ء بمقام انڈونیشیا کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

جکارتہ انڈونیشیا۔ 7 جولائی 2000ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں دعاؤں کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کی دعائیں بیان فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے جکارتہ سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ متعدد دیگر زبانوں میں خطبہ کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً عطا ہونے والی دعائیں بیان فرمائیں۔ کہدے کہ میرا خدا تمہاری پرواہ کیا کرتا ہے اگر تمہاری دعا نہ ہو۔ وہ کون ہے جو مجبور لاچار کی دعا سنتا ہے۔ تم مجھے پکارو میں قبول کروں گا۔ میں دعا کرنے والے کی دعا سنتا ہوں جب وہ دعا کرے پھر اللہ نے خوشخبری عطا فرمائی تیری دعا قبول کرلی گئی۔ پھر اللہ نے فرمایا میں تیری ساری دعائیں قبول کروں گا مگر شرکاء کے بارے میں نہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے وضاحت فرمائی کہ جو دکھ دیا کرتے تھے ان کے حق میں دعائیں قبول نہیں کروں گا۔ اے میرے رب مجھے صدق والی جگہ میں دوبارہ داخل کر اور صدق والی جگہ سے نکال۔ اے میرے رب مجھے دکھا تو کیسے مردے زندہ کرتا ہے۔ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا۔ اے میرے رب قید خانہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں۔ اے میرے رب کافروں میں سے کوئی باقی نہ چھوڑ۔ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔ اے میرے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان واضح فیصلہ فرمادے تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا میرے ساتھ دنیا میں ایک بھی نہ تھا جب خدا نے مجھے مبعوث فرمایا۔ اے خدا مجھے اکیلا مت چھوڑ تو سب سے بہتر وارث ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی دعا اللہ نے سن لی آج کروڑوں افراد احمدی ہیں بلکہ ایک ایک سال میں کروڑوں احمدی ہو رہے ہیں۔ اللہ نے آپ کو اکیلا نہیں چھوڑا۔ ایک دعا ہے کہ اے ہمارے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کردے .... حضور نے فرمایا آجکل جماعت کو جو کثرت سے ترقی مل رہی ہے۔ انڈونیشیا میں بھی بہت بیعتیں ہو رہی ہیں یہ جماعت بھی خدا کے فضل سے بہت ترقی کرے گی جماعت کو یہ دعا بار بار پڑھنی چاہئے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کی مزید دعائیں بیان فرمائیں۔ حضرت مسیح موعود کی بیوی (حضرت اماں جان) کے بارے میں دعائیں بیان کرتے ہوئے فرمایا بعض لوگ اولاد کے حصول کے لئے جلدی چاہتے ہیں پہلے ان کو دعا پر پورا زور دینا چاہئے۔ ان دعاؤں کی قبولیت کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت اماں جان کو بڑی طویل عمر عطا فرمائی۔ دشمنوں کے خاتمہ کے بارے میں دعا کے ذکر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ مطلب نہیں کہ ہر مخالف کے بارے میں دعا ہے۔ اگر ایسا ہو جاتا تو آج کس طرح کثرت سے لوگ احمدی ہوتے۔

دعاؤں کی قبولیت کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ بات بالکل سچ ہے کہ مقبولین کی اکثر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ بڑا معجزہ قبولیت دعا ہے۔ جب ان کو حد سے زیادہ دکھ دیا جائے تو خدا کا نشان ظاہر ہو جاتا ہے۔ جیسے سوتا ہوا شیر جاگ اٹھا ہو۔

حضور نے اردو میں خطبہ ارشاد فرمایا جس کے بعد اس کا انڈونیشین ترجمہ مکرم ظفر اللہ پونتو صاحب نے پڑھا۔ جس کے بعد حضور نے خطبہ ثانیہ ارشاد فرمایا۔

اظہار تشکر اور

درخواست دعا

○ محترم ڈاکٹر ظہیرالدین منصور احمد صاحب لکھتے ہیں۔

میرے والد محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی وفات پر احباب جماعت نے کثرت سے بذریعہ فون۔ فیکس اور خطوط ہم سے اظہار تعزیت کیا جو ہمارے غمزدہ دلوں کی ڈھارس کا موجب بنا۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو جزائے خیر دے۔ تعزیت کا یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔

خطوط کی کثرت کی وجہ سے فوری طور پر فرداً فرداً جواب دینا ممکن نہیں اس لئے اخبار الفضل کے توسط سے میں اپنی والدہ محترمہ صاحبزادی امتہ الرشید بیگم صاحبہ، اپنی ہمشیرگان، دیگر اہل خانہ اور اپنی طرف سے تمام احباب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ غم کے ان لمحوں میں ہمیں صبر کی توفیق دے۔ اور ہمیں مرحوم کے نیک نقش قدم پر چلائے۔

درخواست دعا

○ محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم مرزا محمود احمد صاحب مقیم واشنگٹن امریکہ کو کچھ عرصہ سے گلے میں تکلیف کی شکایت تھی پہلے ڈاکٹر نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہ خدانخواستہ یہ Growth کہیں Malignant نہ ہو اس سے متعلق ماہر ڈاکٹر کو دکھانے کا مشورہ دیا ہے۔ بروز بدھ مورخہ 17-7-2000 کو اس کا تفصیلی معائنہ اور Biopsy ہو گی۔ احباب جماعت سے خاص طور پر دعا کی تحریک ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اسے مکمل شفا اور صحت اور کام کرنے والی زندگی عطاء فرمائے۔ آمین

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جس قدر معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب دکھاتے رہے اس کا منبع یہی دعا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی دعا کیا کرتے تھے حالات کے مطابق کیا کرتے تھے

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف دعاؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 21 اپریل 2000ء بمطابق 21 شہادت 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ الفرقان کی آیت نمبر 78 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

تو کہہ دے کہ اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ نہ کرتا۔ پس تم اسے جھٹلا چکے ہو سو ضرور اس کا وبال تم سے چمٹ جانے والا ہے۔

یہ وہ آیت کریمہ ہے جس کو حضرت مسیح موعود (-) کو تفسیراً دکھایا گیا اور اس کا کیا معنیٰ ہے یہ رؤیا میں آپ کو بتلایا گیا۔ حضرت مسیح موعود (-) اس ضمن میں لکھتے ہیں کہ "انسان کی پیدائش کی اصل غرض تو عبادت الٰہی ہے لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کر کے بیکار کر لیتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے (-) میں نے ایک بار پہلے بھی بیان کیا تھا کہ میں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ میں ایک جنگل میں کھڑا ہوں' شرقاً غرباً اس میں ایک بڑی نالی چلی گئی ہے۔ اس نالی پر بھیڑیں لٹائی ہوئی ہیں اور ہر ایک قصاب کے جو ہر ایک بھیڑ پر مسلط ہے ہاتھ میں چھری ہے جو انہوں نے ان کی گردن پر رکھی ہوئی ہے اور آسمان کی طرف منہ کیا ہوا ہے۔ میں ان کے پاس ٹہل رہا ہوں۔ میں نے یہ نظارہ دیکھ کر سمجھا کہ یہ آسمانی حکم کے منتظر ہیں۔ تو میں نے یہ آیت پڑھی (-) یہ سنتے ہی ان قصابوں نے فی الفور چھریاں چلا دیں اور یہ کہا کہ تم ہو کیا؟ آخر گوہ کھانے والی بھیڑیں ہی تو ہو۔ غرض خدا تعالیٰ متقی کی زندگی کی پرواہ کرتا ہے اور اس کی بقا کو عزیز رکھتا ہے اور جو اس کی مرضی کے برخلاف چلے وہ اس کی پرواہ نہیں کرتا اور اس کو جہنم میں ڈالتا ہے اس لئے ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو شیطان کی غلامی سے باہر کرے۔ جیسے کلوروفارم نیند لاتا ہے اسی طرح پر شیطان انسان کو تباہ کرتا ہے اور اسے غفلت کی نیند سلاتا ہے اور اسی میں اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔"

(الحکم جلد 5 نمبر 30۔ 17 اگست 1901ء صفحہ 1)

جیسا کہ اس آیت کے عنوان سے ظاہر ہے میں نے آج کے خطبہ کا موضوع دعا ہی کو بنایا ہے اس سے پہلے بارہا قرآنی دعاؤں کے متعلق اور ان کی تفصیل کے متعلق بیان کیا جا چکا ہے۔ اب میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی وہ دعائیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جو آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے مانگیں اور خود مانگیں۔ اشارۃً وہاں قرآن کا ذکر تو موجود ہے یا قرآن کی دعاؤں کا لیکن یہ ساری دعائیں آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اپنے طور پر مانگا کرتے تھے۔

بخاری کتاب الآیمان والنذر میں لکھا ہے (-) دو ایسے کلمات ہیں جو زبان پر بہت ہلکے ہیں مگر وزن کے لحاظ سے بہت بھاری ہیں اور اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں۔ وہ کیا کلمات ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ اور آنحضورؐ کا دستور تھا کہ یہ تہجد میں ضرور پڑھا کرتے تھے اور ان کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ باقی دعاؤں کو قبول فرما لیتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود (-) کو بھی یہی دعائیں رؤیا میں دکھائی گئیں اور ساتھ یہ بتایا گیا کہ اس میں یہ زائد کر لیا کرو سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ اللھم صل علیٰ محمد وال محمد۔ تو یہ پھر ایک مکمل دعا اپنی ذات میں بن جائے گی۔ چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود (-) اس کا باقاعدہ اہتمام کیا کرتے تھے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ کے بارہ میں نہ بتاؤں۔ راوی کہتے ہیں یا حضورؐ نے یہ فرمایا تھا کہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے بارہ میں نہ بتاؤں؟ میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا یہ خزانہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے۔

مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبہ والاستغفار)

حضرت شہر بن حوشبؓ سے روایت ہے جس کو میں اردو ترجمہ میں پڑھ دیتا ہوں ورنہ یہ پھر اصل عربی عبارت پڑھی گئی تو بہت دیر ہو جائے گی۔ حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ اے ام المومنین آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے یہاں ہوتے تھے تو زیادہ تر کون سی دعا کرتے تھے۔ اس پر ام سلمہؓ نے بتایا کہ حضور علیہ السلام یہ دعا پڑھتے تھے (-) اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضورؐ سے اس دعا پر مداومت کی وجہ پوچھی تو آپؐ نے فرمایا اے ام سلمہ! انسان کا دل خدا تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے جس شخص کو ثابت رکھنا چاہے تو اس کو ثابت قدم رکھے اور جس کو ثابت قدم نہ رکھنا چاہے اس کو ٹیڑھا کر دے۔ (ترمذی ابواب الدعوات)

تو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جن کے دل کے ٹیڑھا ہونے کا کوئی سوال ہی نہیں تھا اس کے باوجود اس قدر عاجزی اور انکسار سے خدا کے حضور دعا کیا کرتے تھے کہ میرا دل اگر سیدھا رہے گا تو تیری رضا کی وجہ سے ہی سیدھا رہے گا۔ جب تک تو راضی ہے میرا دل سیدھا رہے گا۔ جب تو نے آنکھیں پھیر لیں تو پھر یہ دل ٹیڑھا ہو جائے گا۔ اس لئے ہم لوگ عامۃ الناس جن کے دلوں کو ٹیڑھا کرنے کے ہزار مواقع پیدا ہوتے رہتے ہیں ان کو تو بہت باقاعدگی سے اپنے لئے یہ دعا کرنی چاہئے۔

ایک اور حدیث مسند احمد میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے آپؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ جس طرح تو نے میری شکل و صورت اچھی اور خوبصورت بنائی ہے اسی طرح میرے اخلاق و عادات بھی اچھے بنا دے۔

(مسند احمد جلد 6 صفحہ 150)

ایک روایت میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت

پبلشر آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے میرے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو بے فائدہ ہو' اس دل سے جس میں تیرا خشوع نہیں' اس نفس سے جو سیر نہیں ہوتا اور اس دعا سے جو قبول نہیں ہوتی۔

(مسلم کتاب الذکر والدعاء باب التعوذ من شر ما عمل و من شر مالم یعمل)

ایک اور جامع دعا ریاض الصالحین کتاب الدعوات سے لی گئی ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا کیا کرتے تھے۔(-) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی تھی کہ اے اللہ میں تیری رحمت کے موجبات' تیری مغفرت کے عزائم اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی سے وافر حصہ اور جنت کی کامرانی اور دوزخ سے نجات تجھ سے طلب کرتا ہوں۔

مسلم کتاب الذکر میں یہ روایت فروہ بن نوفل الاشجعی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میں اس عمل کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا ہے اور اس کے شر سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔

(مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبہ والاستغفار)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تو کسی عمل میں شر نہ تھا' نہ آئندہ ہونا تھا مگر اس میں ہم لوگوں کے لئے نصیحت ہے کہ جو عمل شر والا کر بیٹھے ہوں اس کے نتیجہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی ضروری ہے لیکن جو عمل ابھی نہیں کیا اس کے شر اور اس کے نتیجے کے شر سے بھی خدا تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہئے۔

پھر مسلم کتاب الذکر میں یہ روایت ہے حضرت عبد اللہ' آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میں تجھ سے ہدایت کا طلبگار ہوں اور تقویٰ اور پاکدامنی اور استغناء کا طلبگار ہوں۔

(مسلم کتاب الذکر والدعا والتوبہ والاستغفار)

پھر یہ روایت مسلم کتاب الذکر سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میں تیری فرمانبرداری کرتا ہوں اور تجھ پر ایمان لاتا ہوں اور تجھ پر توکل کرتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں اور تیری مدد سے (دشمن) کا مقابلہ کرتا ہوں۔ اے میرے اللہ میں تیری عزت کی پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ تو مجھے گمراہی سے بچا۔ تو زندہ ہے جو کبھی نہیں مرے گا۔ جن وانس سب کے لئے فنا مقدر ہے۔

ریاض الصالحین کتاب الدعوات سے یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لی گئی ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اے اللہ میں نے اپنا آپ تیرے سپرد کر دیا ہے اور میں تجھ پر ایمان لایا ہوں اور میں صرف تجھ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اور میں تیری طرف جھکتا ہوں اور میں تیری خاطر جھگڑتا ہوں یعنی میں اپنی خاطر نہیں جھگڑتا' تیری خاطر جھگڑتا ہوں "اور فیصلہ کے لئے تیری طرف آتا ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے۔ میری وہ خطائیں جو مجھ سے سرزد ہو گئی ہیں اور جو مجھ سے ہونے کا امکان ہے اور جو خطائیں میں چھپاتا ہوں اور جو میں نے اعلانیہ کی ہیں۔ مقدم و مؤخر تو ہی ہے۔ تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ بعض راویوں نے اس پر یہ الفاظ زائد کئے ہیں آخر پر لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہ کوئی قوت اور کوئی طاقت سوائے اللہ کے اذن کے نہیں ہے۔

ایک حدیث زید بن ارقم سے مسلم کتاب الذکر سے مروی ہے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ میں تم سے صرف وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے۔ آپ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ میں عاجز آجانے سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور بخل سے اور بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ پس ایسے بڑھاپے سے بھی پناہ مانگنی چاہئے جس میں انسان عاجز آکر چھوٹے بچے کی طرح بیکار ہو جاتا ہے یعنی چھوٹے بچے کی طرح دوسروں پر سہارا کرتا ہے۔

"اے اللہ میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اس کا تزکیہ فرما کہ تو تزکیہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے"۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا ایک وصف قرآن کریم میں مزکی بھی بیان ہے۔ تو یہ جو تزکیہ کیا کرتا تھا' اللہ سے تزکیہ چاہتا تھا تو تزکیہ کیا کرتا تھا۔ اور ہر کس و ناکس کے لئے اس میں یہ نصیحت ہے کہ تم تزکیہ کرنے کے اہل نہیں ہو سکتے جب تک کہ خود اللہ سے اپنا تزکیہ نہ چاہو۔ پھر فرماتے ہیں تو ہی اس کا ولی اور مولا ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں خشیت نہ ہو اور ایسے نفس سے جو کبھی سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

(مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبہ والاستغفار)

بخاری کتاب الدعوات میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کو زیبا ہے اور تمام تعریفوں کا وہی مستحق ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں اور اسی سے توبہ کی التجا کرنے والے ہیں۔ ہم اس کی عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنے وعدہ کو پورا کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دی۔ اس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ جو شامل ہوا کرتے تھے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک اس کا کوئی عملاً وجود نہیں تھا۔ خدا ہی ان کے لئے لڑتا تھا اور خدا ہی ان کو زور بازو عطا فرماتا تھا جس کے ذریعہ سے وہ دشمن پر غالب آجایا کرتے تھے۔ پس یہاں تیرے ساتھ نہیں فرمایا کہ ہم تیرے ساتھ مل کر لڑتے ہیں۔ فرمایا تو اکیلا ہی ہے جو ہمارے دشمنوں کو شکست دیتا ہے۔

مسلم کتاب الذکر میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ میرے لئے میرا دین سنوار دے جو کہ میرے ہر معاملہ میں میرے لئے باعث عصمت ہو اور میرے لئے میری دنیا کو بھی سنوار دے جو کہ میری زندگی گزرنے کی جگہ ہے اور میرے لئے میری آخرت سنوار دے جو کہ میرے لوٹنے کی جگہ ہے اور زندگی کو میرے لئے ہر خیر اور بھلائی میں بڑھنے کا موجب بنا اور موت کو میرے لئے ہر شر سے بچنے کا موجب بنا دے۔

(مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبہ والاستغفار)

بدنصیب ہیں وہ لوگ جو موت کے وقت اپنے شر کے نتائج دیکھنے کے لئے بلائے جاتے ہیں تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں موت کے دروازے سے امن اور خیر میں داخل ہوں۔

معتمر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے انس ؓ بن مالک کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اے میرے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجز آجانے سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور بخل سے اور بڑھاپے سے۔ عاجز آجانے سے' یعنی دنیا میں اپنے کاموں میں عاجز آجاؤں کچھ بھی کوشش کروں تو اس کو پھل نہ لگے یہ مراد ہے عاجز آجانے سے۔ اور "سستی سے" اکثر لوگ سستی کی وجہ سے تباہ ہوتے ہیں گھروں میں پڑے رہتے ہیں' رسیاں توڑتے رہتے ہیں چارپائیوں کی اور کوئی کام نہیں کر سکتے تو اس سے بھی اللہ کی پناہ مانگنی چاہئے "اور بزدلی سے" جہاں بہادری کا موقع ہے وہاں بہادری دکھانی چاہئے۔ جہاں بزدلی کا موقع ہے وہ صرف ان معنوں میں ہوتا ہے کہ شر سے بچنے کے لئے انسان وقتی طور پر ایک طرف ہٹ جائے یہ بزدلی نہیں ہوتی۔ تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم حقیقی معنوں میں بزدلی سے پناہ مانگتے تھے "اور کنجوسی سے" جو آپ کی سرشت میں تھی ہی نہیں۔ "اور بڑھاپے" سے اس وقت تک آپ نے عمر پائی جو نہایت فعال عمر تھی اور اپنا کام دنیا میں مکمل کئے بغیر آپ رخصت نہ ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت خدا نے آپ کو بلایا جب آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدا اور بنی نوع انسان کے کام آچکا تھا۔ پھر فرماتے ہیں "میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں نیز زندگی اور موت کے فتنوں سے پناہ چاہتا ہوں"۔

(بخاری کتاب الدعوات)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپؐ یہ دعا مانگا کرتے تھے "اے اللہ میں عاجز آنے اور سستی اور بڑھاپے اور گناہ اور چٹی اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور آگ کے فتنے سے اور آگ کے عذاب سے اور تونگری کے فتنے سے "یعنی دولت بھی انسان کے لئے فتنہ بن جاتی ہے "تیری پناہ مانگتا ہوں۔ نیز میں تیری پناہ مانگتا ہوں غربت کے فتنے سے"۔ جہاں امیری انسان کے لئے فتنہ بنتی ہے وہاں غربت بھی فتنہ بن جایا کرتی ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاد الفقران یکون کفرا۔ تو بہت سے بڑے بڑے فتنے دنیا میں غربت کی وجہ سے پیدا ہوئے، فقر کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم امیری کے فتنے سے بھی پناہ مانگتے تھے اور غربت کے فتنے سے بھی۔

"اور دجال کے فتنے سے"۔ جو یہ زمانہ ہے اور دجال کا یہ فتنہ بھی امیری اور غریبی کا فتنہ ہی ہے بعض قومیں جو Capitalist ہیں وہ بہت زیادہ امیر اور اپنی امارت کے فتنہ میں مبتلا ہو کر ناکام ہو چکی ہیں اور بہت سی اشتراکی حکومتیں ہیں جو غربت کی کوکھ سے پھوٹی ہیں اور دونوں فتنے ہیں اور دونوں ہی دجال کے فتنے ہیں۔ پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا کلام بہت مربوط ہوتا تھا۔ ایک آپؐ کی دعا کا ٹکڑا دوسری دعا کے ٹکڑے سے ملتا ہے اور غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کس قدر فصیح و بلیغ تھے اور کیسی فصیح و بلیغ دعائیں مانگا کرتے تھے۔ فرمایا امیری کے فتنے سے غربت کے فتنے سے اور دجال کے فتنے سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اے میرے اللہ میری خطائیں برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے ایسے پاک کردے جیسے سفید کپڑے کو تو نے میل کچیل سے صاف کر دیا ہے۔ نیز میرے اور میری خطاؤں کے درمیان ایسی دوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ ڈال دیا ہے۔

(بخاری کتاب الدعوات)

اب اولوں اور برف کے پانی سے دھونے سے کیا مراد ہے۔ دراصل سب سے زیادہ شفاف پانی وہی ہوتا ہے جو اولوں اور برف کی صورت میں اترتا ہے۔ ہر قسم کی گندگی، ہر قسم کی کثافت اس میں سے بجلیاں جلا دیتی ہیں اور وہی شفاف پانی ہے جو دراصل صفائی کر سکتا ہے۔ تو حضرت اقدس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم بظاہر سائنس کا علم نہ رکھنے کے باوجود خدا تعالیٰ کی آواز میں بولتے ہیں اور وہی کلمات کہتے ہیں جو حیرت انگیز طور پر سائنس کے رازوں سے بھی پردہ اٹھا رہے ہیں ورنہ حضور یہ بھی تو فرما سکتے تھے اپنی طرف سے کہ صاف پانی سے دھو دے۔ عام صاف پانی کہاں اور کہاں آسمان سے اترنے والا صاف پانی۔

بخاری کتاب الدعوات میں حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ حضورؐ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میری خطائیں اور میری بھول چوک اور اپنے معاملہ میں میری کمی بیشی کو معاف فرما دے۔ نیز ہر اس چیز کو بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! میرے مزاح اور میری سنجیدگی (کے نتیجہ میں ہونے والی باتیں) نیز میری غلطی سے اور مجھ سے عمداً سرزد ہونے والے امور کو بھی بخش دے اور یہ سب کچھ مجھ میں موجود ہے۔ مطلب یہ ہے کہ بھول چوک بھی ہوتی ہے مجھ سے اور سنجیدگی سے بھی بات کرتا ہوں۔ مزاح سے بھی بچوں اور پیارے بچوں سے دل لگا کر بات ایسی کرتا ہوں جو ان کو عقل دینے والی ہو، ان کو سمجھانے والی ہو۔ مقصد یہ نہیں ہوتا کہ ان کی دلآزاری کی جائے۔ تو یہ سارے مجھ میں موجود ہیں مزاح بھی اور سنجیدگی بھی اور ہر قسم کی باتیں۔ تو مجھ سے ان سب باتوں کی سزا کو معاف فرما دے، ان کے بد عمل سے مجھے محفوظ رکھ، اس کے نتیجوں سے مجھے محفوظ رکھ۔

پھر ترمذی کتاب الدعوات میں ابی الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ داؤد علیہ السلام کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ تھی کہ اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت کا طالب ہوں اور اس کی محبت کا طالب ہوں جس سے تو محبت کرتا ہے اور تجھ سے ایسے اعمال کا طلبگار ہوں جن سے تو محبت کرتا ہے اور تجھ سے ایسے اعمال کا طلبگار ہوں جو مجھے تیری محبت کے مقام تک پہنچا سکیں۔ اے اللہ مجھے اپنی محبت میری جان سے، میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب کر دے۔

یہ ایک ایسی دعا ہے جو ہر شخص آسانی سے یاد کر سکتا ہے یعنی انہی الفاظ میں جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے استعمال فرمائے تھے اور بہت ہی عظیم الشان دعا ہے یہ (-)۔

اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کرب کی حالت میں جو دعا مانگا کرتے تھے کسی قسم کی بے چینی اور کوئی دکھ لگا ہو حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان کے مطابق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی پریشانی ہوتی یہ دعا کرتے یا حی یا قیوم برحمتک استغیث۔ اے حی و قیوم خدا میں تیری رحمت کا طلبگار ہوں۔ یہ وہ دعا ہے جو حضرت مسیح موعود (-) نے بھی ہمیشہ مانگی اور اس پر بہت زور دیا اور بار بار اپنی جماعت میں نصیحت کی کہ یہ دعا ضرور کیا کرو یا حی یا قیوم برحمتک استغیث۔

بخاری کتاب الدعوات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم مشکل وقت میں یہ دعا مانگا کرتے تھے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ صاحب عظمت ہے اور حلیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب بھی ہے۔

اب یہاں اس بات کو سمجھنا چاہئے کہ مختلف مواقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی دعائیں کچھ مختلف ہیں حالانکہ مضمون ایک ہی ہے۔ یعنی پریشانی کی حالت میں بعض صحابہؓ کے نزدیک ایک دعا مانگی، بعض کے نزدیک دوسری مانگی۔ غرضیکہ پریشانی کی حالت تو اپنی جگہ رہی لیکن دعائیں کچھ بدلتی رہیں جس کا غالباً ایک یہ مفہوم بھی ہو سکتا ہے کہ مختلف پریشانیوں کی نوعیت کے مطابق آپؐ کی دعا بدل جایا کرتی تھی۔ ہر پریشانی کی ایک نوعیت نہیں ہوتی۔ کئی قسم کی پریشانیاں آپ کو لاحق تھیں۔ بنی نوع انسان کی، ہمارے زمانہ کی پریشانیاں بھی، قیامت تک کے آنے والے وبالوں کی پریشانیاں بھی۔ پس آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جو بھی دعا پریشانیوں کے دور کرنے کے لئے کرتے تھے وہ حالات کے مطابق دعا کیا کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابن عباسؓ سے یہ مروی ہے (-)

یعنی جب آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو شدید پریشانی ہوتی تھی تو کہتے تھے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ عرش کریم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ اور عرش کریم کا رب ہے۔ پھر آپ دعا کیا کرتے تھے۔

(مسند احمد بن حنبل من مسند بنی ھاشم)

کسی کام کا ارادہ کرنے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی دعا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مطابق یہ تھی۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی اہم کام کرنے کا ارادہ فرماتے تھے تو یہ دعا کیا کرتے تھے (-) یعنی اے اللہ تو اس کام میں میرے لئے خیر و برکت رکھ دے اور میرے لئے اسے چن لے۔(-)۔

ابو داؤد کتاب الادب میں ایک روایت حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے۔ "اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہوں۔ اے میرے اللہ میں گمراہ ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اسی طرح گمراہ کئے جانے سے بھی پناہ مانگتا ہوں"۔ یعنی خود گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے۔ "پھسلنے اور پھسلائے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔ خود غلطی کروں یا کوئی اور مجھے پھسلا دے۔ "ظالم اور مظلوم بننے سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔ نہ میں کسی پر ظلم کرنے والا ہوں نہ کوئی مجھ پر ظلم کرنے والا ہو۔ "اور اس بات سے کہ میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں اور اس پر زیادتی کروں یا مجھ سے ایسا ناروا سلوک کیا جائے"۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول الرجل اذا خرج من بیتہ)

ترمذی کتاب الدعوات میں حضرت ابو امامہ سے روایت ہے۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت زیادہ دعائیں کیں۔ مگر ہمیں کچھ بھی یاد نہیں رہا۔ اب یہ جو دعائیں ہیں آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی یہ تو وہ چند دعائیں میں پیش کر رہا ہوں جو وقت کی نسبت سے میں نے چنی ہیں لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی تو ساری رات بھی دعاؤں میں بسر ہوتی تھی۔ آنکھ کھلتی تھی تو دعا کرتے ہوئے کھلتی تھی، سوتے میں دعا کیا کرتے تھے، جاگتے میں دعا کیا کرتے تھے، اٹھتے میں دعا کرتے تھے، بیٹھتے میں دعا کرتے تھے۔ پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری دعائیں کس کو یاد رہ سکتی ہیں۔ لیکن اس کا حل بھی تو خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ہی بیان فرما دیا اور بہت ہی پیارا حل تجویز فرمایا۔ میں آپ کے سامنے یہ رکھتا ہوں۔

ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت زیادہ دعائیں کیں مگر ہمیں کچھ بھی یاد نہیں رہا۔ ہم نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! اتنی دعائیں، اتنی دعائیں! کون ہر وقت یاد رکھ سکتا ہے۔ تو ابو امامہ نے صاف بات کی۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے بہت کثرت سے دعائیں کی ہیں مگر ہمیں تو کچھ بھی یاد نہیں رہا۔ اس پر آپ نے فرمایا کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ بتاؤں جو ان سب دعاؤں کے جامع ہوں، جو میں نے دعائیں کی ہیں ان سب کو اکٹھا کر دیں، ان کا نچوڑ ہو، ایسی دعا نہ سکھاؤں؟ تو انہوں نے کہا ہاں رسول اللہ!۔ فرمایا تم کہو اے اللہ میں تجھ سے اس خیر کا طالب ہوں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کی۔ اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جن کے شر سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔ تو ہی ایسا وجود ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے اور اپنے مطالبات تجھ تک ہی پہنچائے جاتے ہیں۔ اور نیکی بجالانے اور برائی سے بچنے کی کوئی طاقت نہیں سوائے اللہ کی مدد کے۔

اب میں حضرت مسیح موعود (-) کی بعض تحریریں آپ کے سامنے رکھتا ہوں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی دعاؤں کے متعلق ہیں۔ حضرت مسیح موعود (-) جو دعائیں کرتے رہے وہ بھی اسی طرح بے شمار ہیں جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے مانگیں اور ان کا یاد رکھنا بھی سب کے لئے ممکن نہیں۔ پس ان دعاؤں کے وقت بھی یہی دعا کرنی چاہئے کہ جیسے تیرے بندے غلام احمد نے تیرے حضور دعائیں کی تھیں دن کو بھی اور رات کو بھی، ہر مسئلے میں، ہر مشکل کے وقت ہمیں بھی ویسی ہی دعاؤں کی توفیق عطا فرما۔ اور وہ دعائیں جو آپ نے مانگیں گویا ہم نے بھی وہی مانگی ہیں۔ پس یہ وہ طریق ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اولین کو بھی سکھا گئے اور آخرین کو بھی۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں دنیا کے لئے نہ تھیں بلکہ آپ کی دعائیں یہ تھیں کہ بت پرستی دور ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کی توحید قائم ہو اور یہ انقلاب عظیم میں دیکھ لوں کہ جہاں ہزاروں بت پوجے جاتے ہیں وہاں ایک خدا کی پرستش ہو۔ پھر تم خود ہی سوچو اور مکہ کے انقلاب کو دیکھو جہاں بت پرستی کا اس قدر چرچا تھا کہ ہر ایک گھر میں بت رکھا ہوا تھا۔ آپ کی زندگی ہی میں سارا مکہ مسلمان ہو گیا اور ان بتوں کے پجاریوں ہی نے ان کو توڑا اور ان کی مذمت کی۔ یہ حیرت انگیز کامیابی، یہ عظیم الشان انقلاب کسی نبی کی زندگی میں نظر نہیں آتا جو ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا۔ یہ کامیابی آپ کی اعلیٰ درجہ کی قوت قدسی اور اللہ تعالیٰ سے شدید تعلقات کا نتیجہ تھا"۔

(ملفوظات جلد سوم جدید ایڈیشن صفحہ 524-525)

اگر اللہ تعالیٰ سے انسان قوت قدسی نہ مانگے اور مدد نہ مانگے بت شکنی میں تو آدمی کے نفس کے بت بھی نہیں ٹوٹتے۔ ہزاروں بت چھپے ہوئے ہیں ایک کے بعد دوسرے۔ اس لئے وہی دعائیں کرنی چاہئیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم یا حضرت مسیح موعود (-) نے آپ کی متابعت میں کیں۔

پھر آنحضور کی دعاؤں کے متعلق حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں: "ابتدائے اسلام میں بھی جو کچھ ہوا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا نتیجہ تھا جو کہ مکہ کی گلیوں میں خدا تعالیٰ کے آگے رو رو کر آپ نے مانگیں۔ جس قدر عظیم الشان فتوحات ہوئیں کہ تمام دنیا کے رنگ ڈھنگ کو بدل دیا وہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا اثر تھا۔ ورنہ صحابہ (رضوان اللہ) کی قوت کا تو یہ حال تھا کہ جنگ بدر میں صحابہ کے پاس صرف تین تلواریں تھیں اور وہ بھی لکڑی کی بنی ہوئی تھیں۔ قوم کو چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے تقویٰ اور طہارت کو اختیار کرے اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے تب ہی کچھ بن سکے گا"۔

(ملفوظات جلد پنجم، جدید ایڈیشن صفحہ 59)

پھر فرماتے ہیں: "جو تضرع اور زاری آپ نے اس مکی زندگی میں کی ہے وہ کبھی کسی عاشق نے اپنے محبوب و معشوق کی تلاش میں نہیں کی اور نہ کر سکے گا۔ پھر آپ کی تضرع اپنے لئے نہ تھی بلکہ یہ تضرع دنیا کی حالت کی پوری واقفیت کی وجہ سے تھی۔ خدا پرستی کا نام و نشان چونکہ مٹ چکا تھا اور آپ کی روح اور خمیر میں اللہ تعالیٰ میں ایمان رکھ کر ایک لذت اور سرور آچکا تھا اور فطرتاً دنیا کو اس لذت اور محبت سے سرشار کرنا چاہتے تھے۔ ادھر دنیا کی حالت کو دیکھتے تھے تو ان کی استعدادیں اور فطرتیں عجیب طرز پر واقع ہو چکی تھیں اور بڑے مشکلات اور مصائب کا سامنا تھا۔ غرض دنیا کی اس حالت پر آپ گریہ و زاری کرتے تھے اور یہاں تک کرتے تھے کہ قریب تھا کہ جان نکل جاتی۔(-)۔ یہ آپ کی متضرعانہ زندگی تھی اور اسم احمد کا ظہور تھا اس وقت آپ ایک عظیم الشان توجہ میں پڑے ہوئے تھے۔ اس توجہ کا ظہور مدنی زندگی اور اسم محمد کی تجلی کے وقت ہوا (-)۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 423)

پھر حضرت مسیح موعود (-) کا یہ آخری اقتباس بہت پر زور ہے اور جتنی دفعہ یہ پڑھا جائے اس کی لذت کم نہیں ہوتی، ہمیشہ کے لئے زندہ رہنے والا کلام ہے۔ فرماتے ہیں:

"جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرت قادر کا تماشا دکھلا رہے ہیں"۔ یہی دعا سے مراد خصوصی کوئی دعا نہیں بلکہ دعا ہی ہے یعنی مطلب یہ ہے کہ جتنی بھی دنیا میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں، جتنے بھی اولیاء کرامتیں دکھلاتے ہیں وہ دعا ہی کے نتیجہ میں ایسا کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمایا: ”وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 10-11)

(-)یعنی اے میرے اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر درود بھیج اور برکتیں نازل فرما۔ کس حد تک۔ جس حد تک آپ کا ہم اور غم دنیا کے لئے تھا اور حزن ایسا جو اپنی امت کے لئے ہمیشہ کے لئے تھا، قیامت تک کے لئے اپنی امت کے لئے آپ کا دل غمگین رہتا تھا کہ یہ کہیں بے راہرو نہ ہو جائے۔ پس اسی طرح محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر بھی اپنی رحمت کے انوار ابدالآباد تک نازل کرتا رہ۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 2 جون 2000ء)

محمود احمد انیس صاحب

امام سے براہ راست تعلق رکھنے کا ایک بہترین ذریعہ۔ خطوط

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے یہ پیش خبری دی تھی کہ تیرے پاس کثرت سے خطوط آئیں گے چنانچہ براہین احمدیہ حصہ پنجم میں آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

”مثلاً یہ پیشگوئی کہ یاتیک من کل فج عمیق جس کے یہ معنے ہیں کہ ہر ایک جگہ سے اور دور دراز ملکوں سے نقد اور جنس کی امداد آئے گی اور خطوط بھی آئیں گے۔“

(روحانی خزائن جلد 21 ص 75)

مزید فرماتے ہیں:۔ ”ایسا ہی دوسری یہ پیشگوئی یعنی یاتون من کل فج عمیق جس کے یہ معنے ہیں کہ دور دور سے لوگ تیرے پاس آئیں گے یہاں تک کہ وہ سڑکیں ٹوٹ جائیں گی جن پر وہ چلیں گے۔ اس زمانہ میں یہ پیشگوئی بھی پوری ہو گئی چنانچہ اب تک کئی لاکھ انسان قادیان میں آچکے ہیں اور اگر خطوط بھی اس کے ساتھ شامل کئے جائیں جن کی کثرت کی خبر بھی قبل از وقت گمنامی کی حالت میں دی گئی تھی تو شاید یہ اندازہ کروڑ تک پہنچ جائے گا۔“

(روحانی خزائن جلد 21 ص 75)

ابتداءً جب لوگ حضرت مسیح موعود کے پاس بیعت کے لئے آتے تو آپ انہیں بار بار قادیان آکر ملنے اور خطوط کے ذریعہ رابطہ کی نصیحت فرماتے۔ چنانچہ حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کا بیان ہے کہ حضرت صاحب نے فرمایا:۔

”ہمارے پاس بار بار آنا چاہئے تاکہ ہمارا فیضان قلبی اور صحبت کے اثر کا پرتو آپ پر پڑ کر آپ کی روحانی ترقیات ہوں۔ میں نے عرض کیا کہ حضور ملازمت میں رخصت بار بار نہیں ملتی۔ فرمایا ایسے حالات میں بذریعہ خطوط بار بار یاددہانی کراتے رہا کریں تاکہ دعاؤں کے ذریعہ توجہ جاری رہے کیونکہ فیضان الٰہی کا اجراء قلب پر صحبت صالحین کے تکرار یا بذریعہ خطوط دعا کی یاددہانی پر منحصر ہے۔“

(سیرۃ سیدہ حضرت ام طاہر صاحبہ از ملک صلاح الدین صاحب ص 9-10)

آپ کے اس ارشاد کی تعمیل میں آپ کے رفقاء بکثرت آپ کی خدمت میں خطوط لکھتے جن کے ذریعہ سے آپ کو احباب جماعت کے حالات سے آگاہی ہوتی اور آپ ان کے مسائل کو مدنظر رکھ کر اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائیں کرتے۔

30 دسمبر 1897ء کو آپ نے فرمایا:۔

”اصل بات یہ ہے کہ ہمارے دوستوں کا تعلق ہمارے ساتھ اعضاء کی طرح سے ہے اور یہ بات ہمارے روزمرہ کے تجربہ میں آتی ہے کہ ایک چھوٹے سے چھوٹے عضو مثلاً انگلی ہی میں درد ہو تو سارا بدن بے چین اور بیقرار ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ٹھیک اسی طرح ہر وقت اور ہر آن میں ہمیشہ اسی خیال اور اسی فکر میں رہتا ہوں کہ میرے دوست ہر قسم کے آرام اور آسائش سے رہیں۔ یہ ہمدردی اور یہ غمخواری کسی تکلف اور بناوٹ کی رو سے نہیں بلکہ جس طرح والدہ اپنے بچوں میں سے ہر واحد کے آرام و آسائش کے فکر میں مستغرق رہتی ہے خواہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسی طرح میں للّٰہی دلسوزی اور غمخواری اپنے دل میں اپنے دوستوں کے لئے پاتا ہوں۔ اور یہ ہمدردی کچھ ایسی اضطراری حالت پر واقع ہوئی ہے کہ جب ہمارے دوستوں میں سے کسی کا خط کسی قسم کی تکلیف یا بیماری کے حالات پر مشتمل پہنچتا ہے تو طبیعت میں ایک بیکلی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اور ایک غم شامل حال ہو جاتا ہے اور جوں جوں احباب کی کثرت ہوتی جاتی ہے اسی قدر یہ غم بڑھتا جاتا ہے اور کوئی وقت ایسا خالی نہیں رہتا جبکہ کسی قسم کا فکر اور غم شامل حال نہ ہو۔ کیونکہ اس قدر کثیرالتعداد احباب میں سے کوئی نہ کوئی کسی نہ کسی غم اور تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس کی اطلاع پر ادھر دل میں قلق اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ میں نہیں بتلا سکتا کہ کس قدر اوقات غموں میں گزرتے ہیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ہستی ایسی نہیں جو ایسے ہموم اور افکار سے نجات دیوے اس لئے میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم دعا یہی ہوتی ہے کہ میرے دوستوں کو ہموم اور غموم سے محفوظ رکھے کیونکہ مجھے تو ان کے ہی افکار اور رنج غم میں ڈالتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 106-105)

اپنے روحانی آقا سے رابطہ کی یہ روایت یعنی خطوط لکھنے کا طریق اب بھی جماعت احمدیہ میں اسی طرح جاری ہے اور دنیا کے کونے کونے سے ہر طبقہ فکر کے لوگ جن میں بچے بوڑھے مرد عورتیں سب شامل ہیں اپنے پیارے آقا کی دعائیں حاصل کرنے کے لئے آپ کی خدمت میں خطوط تحریر کرتے رہتے ہیں۔ اور جیسے جیسے ہزاروں سے لاکھوں اور لاکھوں سے کروڑوں میں جماعت داخل ہو رہی ہے اسی طرح روزانہ کی ڈاک بھی بتدریج بڑھتی جا رہی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہر فرد یہ دلی تمنا رکھتا ہے کہ اس کا اپنے روحانی آقا سے ذاتی تعلق ہو۔ براہ راست اپنی باتیں آپ سے کر سکے اور آپ کی دعائیں حاصل کر سکے۔ غلام اور آقا کے درمیان محبت کے اظہار کا یہ طریق بلاشبہ ایسا ہے کہ دنیا میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ اپنے آقا کے قریب ہونے اور آپ سے فیوض و برکات حاصل کرنے کے مواقع عطا فرماتا رہے۔ آمین

****

واقفین نو کو کم از کم تین زبانیں سکھانا لازمی ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

(1)۔ ”آئندہ اپنی واقفین نسلوں کو کم از کم تین زبانوں کا ماہر بنانا ہوگا عربی، اردو اور مقامی زبان۔“

(خطبہ جمعہ 17 فروری 1989ء)

(2)۔ ”...... دو زبانیں جو سیکھنی ہیں عربی اور اردو وہ تو سب پر قدرے مشترک ہیں اس میں کوئی تفریق کوئی امتیاز نہیں ہر احمدی واقف نو عربی بھی سیکھے گا اور اردو بھی سیکھے گا......... پس تین زبانیں تو کم سے کم ہیں یعنی اس کے علاوہ کوئی زبان سیکھے تو جتنی چاہے سیکھے لیکن تین زبانوں سے کم کا تو کوئی سوال ہی نہیں اس لئے یہ بھی بتانا ہوگا کہ تم پولش سیکھ رہے ہو یا رومانین سیکھ رہے ہو یا البانین سیکھ رہے ہو ساتھ ساتھ لازماً تمہیں اردو اور عربی بھی سیکھنی ہوگی....“

(خطبہ جمعہ یکم دسمبر 1989ء)

****

بچوں کو بھی زبانیں سکھائیں مگر خصوصاً بچیوں کو

حضرت صاحب واقفین بچوں اور بچیوں کو زبانیں سکھانے کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”ہم نے تو دین کا پیغام پہنچانا ہے اس لئے ہمیں تو ہر قسم کے زبان دانوں کی ضرورت ہے جو تحریر کی مشق بھی رکھتے ہوں بولنے کی مشق بھی رکھتے ہوں ترجموں کی طاقت بھی رکھتے ہوں....... بچوں کو بھی سکھائیں لیکن بیٹیوں کو خصوصیت سے کیونکہ علمی کام میں ہمیں واقفین بیٹیاں بہت کام آسکتی ہیں۔ انہوں نے میدان میں نہیں جانا ہوگا۔ لیکن وہ تصانیف کریں گی۔ وہ گھر بیٹھ کر ہر قسم کی خدمت کے کام کر سکتی ہیں۔......“

(خطبہ جمعہ 8 ستمبر 1989ء)

****

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ بچ نہیں سکے گا

امریکہ کے اینٹی ڈیفنس سسٹم تجربے کی ناکامی کے بعد کلنٹن پر یہ دباؤ بڑھ گیا ہے۔ کہ وہ اس مہنگے ترین فوجی پروگرام کو ملتوی کر دیں امریکی فزیکل سوسائٹی کے ترجمان رابرٹ پارک نے کہا ہے کہ پروگرام کا جاری رکھنا امریکہ کے مفاد میں نہیں ہوگا۔ میزائلوں کے دفاعی نظام کو قابل عمل بنانے کے باوجود بھی امریکہ میزائلوں کے حملوں سے مکمل طور پر محفوظ نہیں ہوگا۔ ایک یونیورسٹی کے فزکس کے پروفیسر جارج بن نے کہا ہے کہ صدر اس پروگرام کو جاری نہیں رکھیں گے۔ انہوں نے کہا اپریل 1999ء میں طے کی گئی پالیسی کے تحت صرف ایسی صورت میں میزائل شیلڈ پروگرام کو جاری رکھا جاسکتا ہے کہ یہ نظام فنی لحاظ سے قابل عمل ہو۔ دو سینئر روسی جرنیلوں کا کہنا ہے کہ ثابت ہو گیا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی قطعی ناقابل استعمال ہے۔

موقف تبدیل نہیں ہوگا۔ طالبان

افغانستان کی طالبان انتظامیہ نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن کے سلسلے پر طالبان کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ افغان وزیر خارجہ مولوی وکیل احمد متوکل نے بی بی سی کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا کہ سلامتی کونسل کی دھمکیوں سے صورتحال مزید خراب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان پر پابندیوں سے متعلق سلامتی کونسل کی حالیہ دھمکی نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ حیران کن بھی ہے انہوں نے کہا کہ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ شمالی اتحاد کی فوجیں طالبان کے خلاف جارحیت کا ارتکاب کرتی ہیں تو عالمی برادری خاموش رہتی ہے۔ لیکن طالبان اگر اپنے دفاع میں کوئی قدم اٹھاتے ہیں تو اس کو زیادتی کہا جاتا ہے۔ لیکن امریکہ نے کسی بھی مناسب تجویز کا خیر مقدم نہیں کیا۔

اسرائیلی وزیراعظم سے ملاقات

فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے قاہرہ میں مصر کے صدر حسنی مبارک سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل ہٹ دھرمی چھوڑ دے تو مشرق وسطیٰ کا دیرینہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ واشنگٹن میں حتمی امن معاہدے کے سلسلہ میں اسرائیلی وزیراعظم سے ملاقات میں کسی بڑی کامیابی کے امکانات نہیں کیونکہ اسرائیل اوسلو اور وائی ریور معاہدوں کی شقوں پر عملدرآمد نہیں کر رہا۔ انہوں نے صدر حسنی مبارک کو فلسطینی مرکزی کونسل کے حالیہ اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کے بارے میں بتایا۔ دونوں رہنماؤں نے آئندہ اسرائیل فلسطین سربراہی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

اسرائیل کی فائرنگ

اسرائیلی فوجیوں نے غزہ کے علاقے میں ایک گاڑی پر فائرنگ کر کے ایک عورت کو ہلاک اور تین دوسرے افراد کو زخمی کر دیا۔ میاں بیوی اور ان کے دو بچے گاڑی پر جا رہے تھے۔ کہ اسرائیلی فوجیوں نے ان پر بلا اشتعال فائرنگ کر دی۔ بی بی سی کا کہنا ہے اسرائیلی فوجیوں نے اس لئے گولی چلائی کیونکہ ان کا خیال تھا کہ ان پر حملہ ہونے والا ہے۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں فلسطینیوں نے مظاہرے کئے اور اسرائیلی گشتی فوجی دستوں پر پتھراؤ کیا فوجیوں نے مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے ربڑ کی گولیاں چلائی جس سے مزید متعدد فلسطینی زخمی ہو گئے۔

اسرائیلی وزیر داخلہ احتجاجاً مستعفی

اسرائیلی وزیر داخلہ ناتھن شارانسکی نے کیمپ ڈیوڈ میں فلسطین کے ساتھ ہونے والی کانفرنس کے خلاف بطور احتجاج استعفیٰ دے دیا ہے۔ جبکہ اسرائیلی وزیر خارجہ ڈیوڈلیوی نے مذکورہ کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دیا ہے۔ دوسری طرف فلسطینی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ کیمپ ڈیوڈ کانفرنس میں بین الاقوامی گارنٹی مانگی جائے گی۔ ہمیں اسرائیلیوں پر اعتماد نہیں۔

اوپیک ممالک کی سعودی عرب پر تنقید

سعودی عرب کی طرف سے عالمی منڈی میں تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو روکنے کیلئے اپنے تیل کی پیداوار میں پانچ لاکھ بیرل کے اضافے کے اعلان کے بعد اوپیک میں بے چینی پھیل گئی ہے اور تنظیم کے ممبر ممالک نے سعودی عرب پر دبے الفاظ میں تنقید شروع کر دی ہے اوپیک کے وزراء تیل نے ہنگامی اجلاس طلب کر لیا وینزویلا جو اس وقت اوپیک کی صدارت کر رہا ہے وزیر تیل نے کہا کہ سعودی عرب کی طرف سے ابھی تک کوئی سرکاری باضابطہ اعلان نہیں ہوا فیصلے پر بلائے گئے اجلاس کے بعد الجزائر کے وزیر تیل نے کہا کہ سعودی عرب اوپیک کی اجازت کے بغیر تیل کی پیداوار میں اضافہ نہیں کرے گا۔

فلپائن میں طوفان

فلپائن میں شدید طوفان کے باعث مرنے والوں کی تعداد 42 تک پہنچ گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مون سون کی مزید بارشیں ہونگی۔

❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄ ❄

6 فٹ سالڈ ڈش MTA کیلئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں۔
نواز الیکٹرونکس
فیصل مارکیٹ۔ 3 ہال روڈ لاہور 54000
پروپرائٹر۔ شوکت ریاض قریشی فون 042-7351722

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیزہ شازیہ قانتہ صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد شاہد صاحب کو مورخہ 2000-6-9 بروز جمعۃ المبارک پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ مکرم ڈاکٹر چوہدری محمود احمد صاحب آف لیہ کی پوتی اور مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب کاہلوں ناظم تشخیص جائیداد کی نواسی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت "شائلہ شاہد" نام عطا فرمایا ہے نومولودہ وقف نو میں شامل ہے۔

قارئین سے عزیزہ کے خادمہ دین ہونے اور بابرکت درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد ارشد کاتب صاحب کارکن نظارت اشاعت لکھتے ہیں۔ میری والدہ محترمہ رحیم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب سابق ہیڈ کاتب روزنامہ الفضل مورخہ 3۔ جولائی 2000ء بروز سوموار بوقت ایک بجے بعد دوپہر وفات پاگئیں۔ موصیہ تھیں اور بوقت وفات عمر 90 سال تھی۔ قادیان سے ہجرت کے بعد 1948ء سے 1970ء تک موضع فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ کی جماعت سے تعلق رہا جہاں احمدی اور غیر احمدی بچے بچیوں اور خواتین کو قرآن کریم پڑھاتی رہیں والدہ محترمہ کا جنازہ مورخہ 4۔ جولائی کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔

آپ کے پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں بوقت وفات ایک بیٹا عزیزم مبارک احمد صاحب جو ان دنوں پورٹ لینڈ امریکہ میں ہے اور ایک پوتا عزیزم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب جو اس وقت احمدیہ ہسپتال کوکوفو (گھانا) مغربی افریقہ کے ہسپتال کے انچارج ہیں ان کے علاوہ سب پسماندگان موجود تھے۔ غریب الوطن بیٹے اور پوتے اور ہم سب کے لئے صبر جمیل اور والدہ محترمہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

سانحہ ارتحال

○ مکرم کامران اشرف صاحب 6/1 دارالعلوم غربی لکھتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ ناصرہ اشرف صاحبہ زوجہ محترم چوہدری محمد اشرف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ 30۔ جون 2000ء کو بعمر 62 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں موصوفہ دو سال سے برین ٹیومر کے عارضہ میں مبتلا تھیں اور C.M.H راولپنڈی میں اپنے بیٹے مکرم میجر ڈاکٹر عمران اشرف صاحب کے ہاں زیر علاج تھیں 30۔ جون 2000ء کو بروز جمعۃ المبارک رات اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پاگئیں جنازہ راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا۔ البیت المبارک میں یکم جولائی 2000ء کو بعد عشاء محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے ان کا جنازہ پڑھایا اور تدفین بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر دعا بھی محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے کروائی۔

مرحومہ محترمہ بہت نیک، تہجد گذار، غریبوں کی ہمدرد، صدقات وچندہ جات میں پہل کرنے والی اور مہمان نوازی میں اپنا مقام رکھتی تھیں۔ اپنی اولاد میں دو بیٹے تین بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں احباب سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ عزیز محمد عارف ابن چوہدری محمد ارشد صاحب مانگٹ ایڈووکیٹ کا اپنڈکس کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔

رپورٹ کرکٹ میچ

○ مورخہ 27۔ جون 2000ء کو گوجرانوالہ شہر کے دو حلقہ جات کے مابین واقفین نو (حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن اور حلقہ امیر پارک) کا کرکٹ میچ کروایا گیا۔ اس پروگرام کے اختتام پر مکرم مربی صاحب ضلع گوجرانوالہ اور سیکرٹری صاحب وقف نو ضلع نے واقفین نو کو اہم نصائح فرمائیں اور انعامات تقسیم کئے پروگرام کی حاضری درج ذیل ہے۔

واقفین نو 33 دیگر احباب 27 غیر از جماعت 205 شامل تھے۔

(وکالت وقف نو)

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
خان نیم پلیٹس
بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں
نیم پلیٹس
کلاک ڈائلز
سٹکرز
شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 10 جولائی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
منگل 11 جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-19
بدھ 12۔ جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-31
بدھ 12۔ جولائی۔ طلوع آفتاب 5-09

سیاست سے کوئی تعلق نہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میرا سیاست سے کوئی تعلق نہیں۔ معیشت کی دستاویز بندی اور ٹیکس سروے ہر حال میں مکمل ہوگا۔ ہڑتال کی دھمکیوں سے ہرگز نہیں ڈریں گے۔ ڈاکومنٹیشن سے خزانے میں 100۔ ارب جمع ہونے کی توقع ہے۔ عوام سے کوئی ایسا وعدہ نہیں کروں گا جو پورا نہ کرسکوں۔ کراچی سے خیبر تک تمام لوگوں کی بلاامتیاز خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ نظرانداز کئے گئے علاقوں کو مکمل حقوق فراہم کئے جائیں گے۔ چیف ایگزیکٹو چترال میں عوامی اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔

نواز شریف کے خلاف رائے ونڈ ریفرنس

سابق وزیراعظم نواز شریف کے خلاف رائے ونڈ ریفرنس دائر کیا جارہا ہے۔ موٹروے اور شوگرری بیٹ ریفرنس بھی تیار ہے۔ بھارتی علاقے جاتی عمرہ میں پاکستانی خزانے سے ترقیاتی کام کرائے جانے کا جائزہ بھی لیا جارہا ہے۔ گندم کی درآمد کی تحقیقات ہوں گی۔

کلثوم نواز کی زبانی

بی بی سی نے کہا ہے کہ بیگم کلثوم نواز کو سمجھوتے کے نتیجے میں رہا کیا گیا ہے۔ پولیس نے انہیں حراست میں لینے کی کوشش ضرور کی تھی تاہم بعد میں فریقین میں سمجھوتہ ہوگیا۔ بیگم کلثوم نواز شریف کئی گھنٹے تک لاہور میں اپنی گاڑی کے اندر تالہ لگاکر بند رہیں۔

کار میں نظربندی

پاکستان کی تاریخ میں گرفتاریوں، نظربندی اور سزا کے سلسلے میں کار کے اندر کئی گھنٹے نظربند رہنا سیاسی تاریخ کا ایک نیا اور انوکھا باب بن چکا ہے۔

راولپنڈی میں مسلم لیگ کا جلسہ الٹا دیا گیا

راولپنڈی میں پولیس نے طاقت کے زور پر مسلم لیگ کا جلسہ الٹا دیا۔ ظفرعلی شاہ سمیت 70۔ افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ اقبال روڈ پر مسلم لیگ ہاؤس میں جلسہ شروع ہوا ہی تھا کہ پولیس کی بھاری نفری نے ہاؤس کو گھیرے میں لے لیا اور مین گیٹ بند کردیا۔ اے سی اور مجسٹریٹ ہال میں گھس گئے اور تمام مسلم لیگیوں کی گرفتاری کا حکم دے دیا۔

ڈرامائی حرکتوں سے جمہوریت بحال نہ ہوگی

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ ڈرامائی حرکتوں سے جمہوریت بحال نہ ہوگی۔ حقیقی جمہوریت کا قیام صحیح معنوں میں عوام کی شرکت سے ممکن ہے۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسی جمہوریت نہیں چاہتے جس میں صرف 16 فیصد ووٹ حاصل ہونے والے پورے ملک پر اجارہ داری قائم کریں۔

75 بڑے ملزم بیرون ملک فرار

نیب کے پراسیکیوٹر جنرل فاروق آدم نے کہا ہے کہ نیب کو مطلوب 75 بڑے ملزمان بیرون ملک فرار ہوگئے ہیں۔ بڑے چوروں اور قومی دولت لوٹنے والوں کو رقم کے عوض بھی معاف نہیں کیا جائے گا۔ کرپٹ افراد کو سیاست میں ہرگز نہیں آنے دیں گے۔

بیرک میں بٹھا کر دم لونگی

بیگم کلثوم نواز نے، کہا ہے کہ مجھے ہر صورت میں حکومت کے خلاف لڑنا ہے۔ حکومت کو بیرک میں بٹھا کر رہونگی۔ ملک میں جمہوریت آنی چاہئے۔ یہی میرا ایجنڈا ہے۔ اسی پر کام کرتی رہوں گی۔ مجھے نہیں پتہ کون میرے ساتھ ہے کون خلاف ہے۔ جو مجھے کرنا ہے کررہی ہوں۔ مسلم لیگ کے تمام ورکر میرے ساتھ ہیں۔ جب جمہوریت بحال ہوئی تو جن لوگوں کو مجھ سے اختلاف ہے وہ بھی سمجھ لیں گے کہ میں ٹھیک کررہی ہوں۔ میرے گھر کے باہر پولیس ہی پولیس ہے۔ دروازے لاک ہیں۔ صفائی کے ملازم تک اندر نہیں آسکتے۔

موبائل فون چھین لئے گئے

کلثوم نواز اور دیگر افراد خاندان سے موبائل فون چھین لئے گئے۔ بیگم کلثوم نواز اور ماڈل ٹاؤن میں نظربند دیگر مسلم لیگیوں کا سیاسی رابطہ مکمل طور پر منقطع ہوگیا ہے۔

کلثوم نواز نے ڈسپلن کی خلاف ورزی کی

چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ کلثوم نواز کا کارواں پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی ہے۔ مجھے 12۔ جولائی کے اجلاس میں بولنے دیا گیا تو پارٹی کو اتحاد اور ڈسپلن کا ایجنڈا پیش کروں گا۔

پارٹی میں جمہوریت ملک میں مشرف حکومت

مسلم لیگ کے مرکزی رکن اور سابق وزیر جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ ہمارے کچھ دوست پارٹی میں تو جمہوریت لیکن ملک بھر میں جنرل مشرف کی حکومت چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی کا محاصرہ اعصابی جنگ تھی۔ 10 گھنٹے میں حکومت کے اعصاب جواب دے گئے۔ ہم نے ہر منٹ آپس میں مشورہ کیا۔ طے ہوا کہ بے شک شیشے توڑ دیں گاڑی سے نہیں نکلیں گے۔ گاڑی گھر سے باہر نکالنے کا فیصلہ سیاسی تھا لیکن حکومت نے احمقانہ پالیسی اختیار کی ہمارا ہر قدم فوجی حکومت کے خاتمے کیلئے ہے۔ پابندی ختم ہوتے ہی کارواں ضرور روانہ ہوگا۔

کنگرو کورٹس کے ذریعے

برطانیہ کے رکن پارلیمنٹ جارج گالوے نے کہا ہے کہ پاکستان کی سیاسی قیادت کو کنگرو کورٹس کے ذریعہ ختم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو جیسی لیڈر کا باہر رہنا ملک کے لئے نقصان دہ ہے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور
جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
9 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر : چوہدری اکبر علی
فون آفس 448406-5418406

آپ کی جملہ ضروریات
ہومیوپیتھک ادویات، کتب، ڈراپرز، شیشیاں، مدر ٹنکچرز
ہومیوپیتھک بکس (سب سے سستا) فروخت کرنے والے
محمود ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
اقصیٰ چوک ربوہ فون کلینک 04524-214204

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

DASCO
داؤد آٹو سپلائی کمپنی
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون 7725205 فون رہائش 7285439
سرپرست اعلیٰ : شیخ محمد الیاس

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 510-04524
پروپرائٹر : ایم بشیر الحق اینڈ سنز

جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر
ہٹ چوک کالج روڈ لاہور ۔فون 042-5151130
پروپرائٹر۔ ظہیر احمد باجوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
منی موٹرز
54۔ انڈسٹریل ایریا گلبرگ III
لاہور فون 5873384, 5712119
ناغہ بروز جمعہ ۔ اتوار کو کھلی رہتی ہے

معیاری ہومیوپیتھک ادویات
جرمن سیل بند و کھلی پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، گولیاں ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں اور ڈراپرز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس دستیاب ہے۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان
فون نمبر کلینک 771 ۔ ہیڈ آفس 213156